فرمائے اور ان کے پس ماندگان کو خیر و خوبی سے نوازے۔

○

ترجمان القرآن کا نام آتے ہی سب سے پہلے اگر مولانا سیّد ابوالاعلیٰ مودودیؒ کا نام یاد آتا ہے تو یادوں کا یہ سلسلہ منشی محمد صدیق (شاگرد الماس رقم) مرحوم تک جا پہنچتا ہے۔ برسوں ترجمان القرآن کی کتابت کی۔ تفہیمات اور دوسری کتابیں قلم سے گذریں اور پھر سیرتِ سرورِ عالم میں اپنے فن کا حصہ شامل کیا۔ یہاں تک کہ وہ کہتے کہ میں ان چیزوں کو لکھتے لکھتے خود عالم ہو گیا ہوں۔ مولانا بھی ان کے بہت قدردان تھے اور اچھے فن کے لیے اچھی نگاہِ تحسین رکھتے تھے۔

فنِ نستعلیق کے استاذ الاساتذہ پروین رقم تھے، پھر یہ رنگ کچھ زرّین رقم کے حصے میں گیا، کچھ مجید رقم کی طرف، مگر پورے زور سے اسے محمد صدیق الماس رقم نے اپنایا اور اسے ترقی دی۔ انہی محمد صدیق استاذ کی شاگردی ہمارے مرحوم محمد صدیق نے کی اور ہم نامی کی برکت نے بھی اپنا کام کیا۔

راقم سے بڑی محبت رہی۔ ترجمان میں میں کچھ لکھتا، یا پوسٹر بناتا تو بڑی تعریف کرتے، اور اگر کسی آیت یا حدیث کے لکھنے میں غلطی کر جاتا تو خود ہی اصلاح بھی اصلاح کر دیتے اور مجھے آگاہ کرتے۔

اللہ ان کی رُوح پر رحمتیں نازل فرمائے اور ان کے اہلِ خانہ پر سایۂ برکت و سعادت رکھے۔